السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا چھوٹا بیٹا رمضان کے روزے رکھنے پر مصر ہے۔ جب کہ اس کی چھوٹی عمر کی وجہ سے روزہ اس کی صحت کے لئے مضر ہے۔ تو کیا ہم اس پر سختی کر سکتے ہیں کہ وہ روزہ نہ رکھے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

بچہ جب تک بالغ نہ ہو اس پر روزہ فرض نہیں ہے لیکن اگر وہ بغیر مشقت کے روزہ رکھ سکتا ہے تو اس سے روزہ رکھوانا چاہیے۔ صحابہ کرام کے بچے روزہ رکھا کرتے تھے۔ حتی کہ اگر چھوٹا بچہ روزہ کی مشقت کی وجہ سے روتا تو اس کو کوئی کھلونا وغیرہ دے دیا جاتا تاکہ وہ بہل جائے۔ لیکن اگر اس بات کا ثبوت مل جائے کہ روزہ بچے کی صحت کے لئے مضر ہے تو پھر اس کو روزہ رکھنے سے منع کر دیا جائے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں بچوں کو مال و دولت دینے سے منع فرمایا ہے تاکہ ان میں فساد پیدا نہ ہو، تو جسم کی تکلیف تو زیادہ اہم اور ضروری ہے۔ تاہم اس بچے کو زیادہ سختی کے ساتھ نہیں بلکہ حکمت عملی کے ساتھ منع کیا جائے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الصیام

صفحہ: 76

محدث فتویٰ